رازداری (پرائویسی) کے عالمی معیارات دنیا بھر کے لیے
سول سوسائٹی کا اعلامیہ
میڈرڈ، اسپین
3 نومبر 2009

توثیق کرتے ہیں کہ رازداری (پرائویسی) انسان کا بنیادی حق ہے۔ جسے انسانی حقوق کے عالمی اعلامیہ، عالمی معاہدہ برائے شہری و سیاسی حقوق اور انسانی حقوق کے حوالے سے دیگر بین الاقوامی معاہدوں اور ملکوں کے آئین میں تسلیم کیا گیا ہے؛

یاد دہانی کرواتے ہیں کہ یورپی یونین میں شامل ممالک پر ذمے داری عائد ہوتی ہے کہ وہ 1995 کے ڈیٹا پروٹیکشن ڈائریکٹیوز اور 2002 کے الیکٹرانک کمیونیکیشنز ڈائریکٹیوز میں بیان کیے گئے طریقہ کار پر عمل کریں؛

یاد دہانی کرواتے ہیں کہ او اِی سی ڈی میں شامل دیگر رکن ممالک 1980 کے ’او اِی سی ڈی پرائویسی گائیڈ لائنز ‘ میں بیان کردہ رہنما خطوط کی تائید کرتے ہوئے اس حوالے سے خود پر عائد ہونے والی ذمے داریوں کو پورا کریں؛

تمام ممالک پر عائد اس ذمے داری کی یاد دہانی کرواتے ہیں کہ وہ اپنے شہریوں (اور مکینوں) کے شہری حقوق، جو ان ملکوں کے آئین و قوانین، نیز انسانی حقوق کے عالمی قانون میں بیان کیے گئے ہیں، کو تحفظ فراہم کرنے کی لیے اپنی ذمے داریوں کو ادا کریں؛

پیش بینی کے طور پر، ایسے طریقہ کار نفاذ میں لائے جائیں جو یورپی یونین کے ممالک میں ’رازداری‘ اور ’تحفظِ معلومات‘ (ڈیٹا پروٹیکشن) کے حوالے سے (شہریوں کے) آئینی حقوق کو مضبوط بنانے میں اپنا کردار ادا کرسکیں؛

خفیہ اور احتساب سے ماورا نگرانی کا عمل، نیز حکومتوں اور نگرانی کے آلات و ٹیکنالوجی فروخت کرنے والوں کے مابین بڑھتا ہوا تعاون سماج پر قبضے کی نئی شکل تشکیل دے رہا ہے، جو (شہری اور اس کے آئینی و قانونی حقوق کے حوالے سے) خطرے کی گھنٹی ہے؛

کاپی رائٹ اور غیر قانونی مندرجات کی تفتیش کے لیے نئی حکمتِ عملیاں برائے ابلاغی رازداری (کمیونیکیشنز پرائیویسی) ، ذہنی آزادی (انٹیلکچوئیل فریڈم) اور قانونی طریقہ کار کے لیے حقیقی طور پر خطرے کے سوا کچھ نہیں ہیں؛

انٹرنیٹ کی بنیاد پر خدمات فراہم کرنے والوں کا بڑھتا ہوا باہمی تعاون خطرے سے خالی نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ بعض (تجارتی) کارپوریشنز بڑی تعداد میں نجی معلومات پر مشتمل اعداد وشمار (ڈیٹا) حاصل کرلیتے ہیں۔ ایسا یہ ادارے کسی غلطی کی بنا پر نہیں کرتے ؛

خبرداری (وارننگ) ہے کہ رازداری کے قوانین اور اس سے متعلق ادارے (پرائویسی انسٹیٹیوشنز) نگرانی کے نئے عمل کے خلاف اقدامات میں ناکام ہوچکے ہیں۔ نگرانی کے اس نئے عمل میں رویوں کے اہداف (بی ہیورل ٹارگیٹنگ) ، ڈی این اے اور دیگر حیاتیاتی اجسام کی نشاندہی کرنے والے عناصر پر مشتمل معلومات، پبلک اور پرائیوٹ شعبے کی معلومات کا اختلاط ؛ اور خاص طور پر خطرے سے قریب تر انسانی گروہ بشمول بچے، مہاجرین اور اقلیتیوں سے متعلق اعداد و شمار شامل ہیں؛

خبرداری (وارننگ) ہے کہ آزادی سے وابستہ رازداری بشمول آزادیٔ اظہار، آزادیٔ اجتماع، اطلاعات تک رسائی کی آزادی، عدم تفریق اور آخرِ کار آئینی جمہوریت کو استحکام بخشنے والی ان آزادیوں کو تحفظ فراہم کرنے والی حفاظتی چھتری خطرات میں گھرتی جارہی ہے۔

سول سوسائٹی کے اجتماع نے اکتیسویں سالانہ ' عالمی اجتماع برائے رازداری و تحفظِ معلومات کے ذمہ دار' (انٹر نیشنل کانفرنس برائے پرائویسی اور ڈیٹا بیس پروٹیکشن کمشنرز) کے موقع پر اس حوالے سے کہا:

(1) شفاف اطلاعاتی استعمال کے لیے اس عالمی خاکہ (گلوبل فریم ورک) کی حمایت کا اعادہ کرتے ہیں جو معلومات کو جمع اور استعمال کرنے والوں پر ذمے داریاں عائد کرتی ہے۔ نیز، ان لوگوں کو حقوق دیتی ہے، جن سے متعلق نجی معلومات جمع کی جاتی ہیں؛

(2) آزادانہ کام کرنے والے 'تخفظِ معلومات ادارہ' (ڈیٹا پروٹیکشن اتھارٹیز) کی حمایت کا اعادہ کرتے ہیں، جو قانونی خاکے (لیگل فریم ورک) اور شفاف عمل کے اندر رہتے ہوئے، کسی تجارتی مفاد یا سیاسی دباؤ کے بغیر، فیصلہ کرنے کی ا ہلیت رکھتا ہو؛

(3) حقیقی طور پر رازداری کی صلاحیتوں میں اضافے کی تکنیکوں (پرائویسی اِنہانسنگ ٹیکنیکس) کی حمایت کا اعادہ کرتے ہیں۔ جو ایسی نجی معلومات اور اعداد و شمار، جن سے شخصی نشاندہی ہوتی ہو، کوجمع کرنے کے اقدام کی روک تھام یا اس (خطرے) کو کم سے کم کرنے کے اہلیت کا حامل ہو۔ نیز، رازداری کے معیارات اور با معنی طور پر 'رازداری کے اثرات کی جانچ' (پرائیویسی امپیکٹ اسسمنٹس) کے لیے درکار ضرورتوں پر پورا اترتا ہو؛

(4) ایسے ممالک جنہوں نے' کونسل آف یورپ کنوینشن 108' ، ساتھ ہی 'پروٹوکول 2001 ' کی توثیق نہیں کی ہے، ان پر زور دیا جاتاہے کہ وہ جتنا جلد ممکن ہوسکے ان معاہدوں کی توثیق کریں؛

(5) ایسے ممالک جنہوں نے اب تک رازداری کے تحفظ کے لیے جامع عملی خاکہ تشکیل نہیں دیا اور، ’تخفظِ معلومات ادارہ‘ (ڈیٹا پروٹیکشن اتھارٹی) قائم نہیں کیا ، ان پر زور دیا جاتا ہے کہ وہ اِن پر جلد از جلد عملدرآمد کو یقینی بنائیں؛

(6) ایسے ممالک جنہوں نے رازداری کے تحفظ اور اس پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کے لیے جامع عملی خاکہ تشکیل دے دیا اور، ’تخفظِ معلومات ادارہ‘ (ڈیٹا پروٹیکشن اتھارٹی) قائم کرچکے ہیں، ان پر زور دیتے ہوئے کہا جاتا ہے کہ وہ بین الاقوامی اور علاقائئ سطح پر ساتھ تعاون کریں؛

(7) ملکوں پر زور دیتے ہوئے کہا جاتا ہے کہ وہ ایسے اقدامات کو یقینی بنائیں، جس سے انفرادی طور پر کسی بھی ایسے شخص کو فوری طور پر آگاہ کیا جاسکتا ہو، جس کی نجی معلومات نامناسب طور پر ظاہر کی گئی ہوں، یا اس کی معلومات کے انتخاب میں موجود معلومات کو نامناسب طور پر ظاہر کیا گیا ہو؛

(8) تجویز دی جاتی ہے کہ تکنیکی لحاظ سے ایسی جامع تحقیق کی جائے جو ’شناخت‘ ظاہر کرنے والی معلومات کہ آیا وہ استعمال میں ہیں، کے بارے میں ان حدود کا تعین کرتی ہوں کہ اس طرح کی معلومات کو ظاہر کیاجانا چاہیے یا اسے رازداری کی حفاظتی چھتری کے تحت تحفظ حاصل ہے؛

(9) وسیع پیمانے پرنگرانی کے واسطے تیار یا نافذ کیے جانے والے نئے نظام کے لیے قوائد و ضوابط کی ضرورت بیان کی جاتی ہے۔ ایسے ضوابط جو شناخت بشمول چہرے کی شناخت، پورے جسم کی تصویر کشی، حیاتیاتی شناخت، اور آر ایف آئی ڈی ٹیگس لگانے جیسے عمل کے شفاف ارتقا کو جمہوری بحث کے تحت آزادانہ حکام کے ذریعے ممکن بناتے ہوں؛ اور

(10) ضرورت ہے کہ رازداری کے تحفظ اور اخفائے راز کی روک تھام کے لیے نیا بین الاقوامی خاکہ تشکیل دیا جائے۔ جس کی تیاری و تشکیل میں سول سوسائٹی، جو کہ قانون کی حکمرانی کی بنیاد ہے ، کی بھرپور شرکت ہو۔ نیز یہ خاکہ تمام بنیادی انسانی حقوق کی تعظیم اور جمہوری اداروں کو تقویت فراہم کرتا ہو۔

3 نومبر 2009
میڈرڈ، اسپین

(نوٹ: اعلامیہ کا اردو متن وسیع پیمانے پر ابلاغ کے لیے شائع کیا گیا۔ حوالہ دینے کے لیے انگریزی متن دیکھیے)

انگریزی سے اردو ترجمہ: مختار آزاد